© rasailojaraid.com

"نوائے غم"

(ہندوستان کے حالیہ فرقہ وارانہ فسادات سے متاثر ہو کر)

(از جناب ساحر بھوپالی)

یوں اب کے گھٹا چھائی جیسے کہ نہیں چھائی
یوں اب کے بہار آئی جیسے کہ نہیں آئی

کچھ ایسی فضا مجھ کو ہر سمت نظر آئی
جیسے کسی پاگل نے لی ہو ابھی انگڑائی

آج ہم سے شناسائی کل اُن سے شناسائی
بھٹکے ہوئے رہبر کے پیرو بھی ہیں ہرجائی

آزادی تو لاتی ہے پیغام بہاروں کا
اللہ مگر یاں تو سب لُٹ گئی رعنائی

جس سمت نگہ اُٹھی اک حشر بپا دیکھا
جو شکل نظر آئی غمگین نظر آئی

آج ہر متنفس ہے خود غرض و جفا شیوہ
صورت تو ذرا دیکھو جیسے کوئی سودائی

یہ دورِ جمہوریت، یہ خون کی ارزانی
ہونے دو جو ہوتی ہے نمرودِ عمل کی رسوائی

انصاف اگر چاہا، تعزیریں ملیں ہم کو
داناؤں کو اس پر بھی کچھ شرم نہیں آئی

تیور یہی کہتے ہیں مظلوم وفاؤں کے
لینے کو ہے پھر پلٹا یہ عہدِ خود آرائی

مظلومیتِ انساں دیکھی نہیں جاتی اب
لے لے مری آنکھوں کی اللہ تو بینائی

کچھ اس طرح ٹپکے ہیں آنسو مرے دامن پر
گویا دلِ پُرغم کی تصویر اُتر آئی

ساحر مرے دل کا اب کچھ اور ہی عالم ہے
چھلکے کو ہے ہاتھوں سے سامانِ شکیبائی

© rasailojaraid.com